

# دارالافتاء

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الواحد زید مجتہد



بعض مساجد کے ہال میں ٹیشے لگے ہوتے ہیں اور صحن میں بھی نمازی ہوتے ہیں ہال کے ٹیشے بند ہونے کی صورت نمازی آگے سے گزرتے ہیں آیا ٹیشے کا سترہ ہوتا ہے یا نہیں۔

الجواب باسم ملہم الصواب حامدا ومصليا

شفاف ٹیشے کی چادر سترہ نہیں ہے۔ سترہ کے لیے حاجب ہونا بھی ضروری یعنی وہ ایسا ہو جو پردہ کا

کام کرے۔

۱- فی الصحيحین عنہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اذا صلی احدکم الی شیئ یسترہ من الناس فاسر اد احد ان یجتاز بین ید یدہ فلیدفعہ

(حلبی ۳۲۹)

بخاری اور مسلم کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم میں سے کوئی کسی

ایسی شئی کی طرف کو نماز پڑھے جو لوگوں سے اس کی اوٹ اور پردہ کر دے۔

۲- بحر الرائق میں ہے ولا بأس بترك السترة اذا امن المروى ولم يواجه

الطریق لان اتخاذ السترة للحجاب عن المار ولا حاجة بها

عند عدم المار۔

جب یہ اطمینان ہو کہ سامنے سے کوئی نہ گزرے گا اور سامنے راستہ بھی نہ ہو تو سترہ نہ لگانے

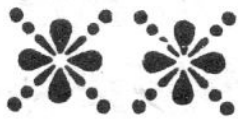
میں کچھ حرج نہیں اس لیے کہ سترہ گزرنے والوں سے حجاب اور آڑ ہونے کی خاطر قائم کیا جاتا ہے

اور جب کوئی گزرنے والا ہی نہ ہو تو حجاب اور سترہ کی کوئی ضرورت نہیں۔

قال العلامة الحلبي و يظهران الاولى اتخاذاها في هذا الحال وان لم  
يكره الترك لمقصود احر وهو كنف بصره عما وراءها وجمع خاطره  
بربط النجبال (۲ ج ۱۸)

علامہ حلبي (رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں ظاہر یہ ہے کہ اس حالت میں بھی سترہ قائم کرنا بہتر  
ہے گو چھوڑ دینا مکروہ نہیں۔ اس لیے کہ سترہ کا ایک مقصد یہ بھی ہے کہ نمازی کی نگاہ سترہ سے  
آگے نہ جانے پائے اور نجیال کے سترہ کے ساتھ مربوط ہونے کی وجہ مجتمع رہے۔

مسجد میں شفاف شیشہ لگا ہو تو اس پر نیچے سے ڈیڑھ فٹ کی اونچائی تک کوئی کاغذ یا  
ٹیپ چپکادی جائے تو پھر وہ سترہ کا کام دے گا۔ واللہ تعالیٰ اعلم  
عبدالواحد غفرلہ



عُمدہ اور فینسی جلد سازی کا عظیم مرکز

نفس بانڈز



نیز قرآن مجید کی اعلیٰ قسم کی

بکس والی جلد بھلی خوبصورت

انداز میں بنائی جاتی ہے

ہماری یہاں ڈائی دار اور لمینیشن

والی جلد بنانے کا کام انتہائی

معیاری طور پر کیا جاتا ہے

مناسب نرخ پر معیاری جلد سازی کے لئے رجوع فرمائیں

۱۶- ٹیپ روڈ نزد گھوڑا ہسپتال لاہور 7322408 فون